© rasailojaraid.com

رائج نہ کرنے کے نتیجے میں اسلامی نظام سزا کو بدنام کیا گیا ایسے ہی اسلامی نظام معیشت کو بھی بدنام کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ب ۔اسلامی بنکاری کی پراڈکٹس جیسے شرکہ، مضاربہ، اجارہ، مرابحہ، وثائق دین، وغیرہ کی خوب تشہیر کی ضرورت ہے۔اور اب تک ان پراڈکٹس کے ذریعہ جو کامیابیاں اسلامی بنکوں یا مضاربہ کمپنیوں کو حاصل ہوئی ہیں ان کی زوردار پبلسٹی کرنے کی ضرورت ہے۔میڈیا کی خدمات بھی اس سلسلہ میں اگر حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو اس سے بھی گریز نہ کیا جائے اور اخبارات میں وقفہ وقفہ سے اس قسم کے بیانات لازمی طور پر شائع کئے جائیں جس سے اسلامی بنکاری کی فتوحات کا پتہ چلتا رہے۔یہاں یہ بات ذکر کرنا نہایت ضروری ہے کہ اخبارات میں شائع ہونے والے بیانات صرف ان اخبارات تک محدود نہ ہوں جو بزنس کمیونٹی میں پڑھے جاتے ہیں بلکہ عوامی اخبارات میں ان کی تشہیر کی زیادہ ضرورت ہے۔تاکہ عوامی آگہی Public Awairness زیادہ سے زیادہ ہو۔

[]۔ قرآن کریم کی اہانت کا صہیونی تجربہ

گزشتہ دنوں امریکہ کے بدنام زمانہ جزیرے گوانتانا موبے، میں قرآن کریم کی جس طرح توہین کی گئی یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا بلکہ ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت ایسا کیا گیا۔ دراصل ہر تھوڑے عرصے کے بعد صہیونت یہ ٹیسٹ / تجربہ کرتی ہے کہ مسلمانوں میں اسلام کے لئے محبت کتنی رہ گئی ہے اور محبت کا یہ گراف کتنے فی صد لوگوں سے بن رہا ہے۔وہ قوم جس کے ایجنڈے پر قرآن کے خلاف جنگ سرفہرست ہو وہ کیونکر قرآن کی اہانت وتوہین پر مظاہروں اور احتجاجوں کا نوٹس لے گی؟ اس قوم کا ایک ہی علاج ہے اور وہ ہے علاج بالمثل، یعنی جب تک وہ قرآن کے خلاف جنگ کا علم بلند کئے ہوئے ہیں اس وقت تک اللہ کے ان دشمنوں کے خلاف دنیا کے چپے چپے میں علم جہاد بلند رکھا جائے۔اور اس سلسلہ میں اسلامی حکومتوں کو نہ دیکھا جائے کہ وہ کیا کر رہی ہیں، ان کی اپنی بین الاقوامی تعلقات کے حوالہ سے

☆ میں نے امام محمد سے بڑھ کر کوئی فصیح نہیں دیکھا (امام محمد بن ادریس شافعی) ☆

© rasailojaraid.com